

بسم الله الرحمن الرحيم
پرچہ اہول فقہ 2021

سوال نمبر 1

جنرہ الف

الجواب

اہول شرع چار ہیں

۱ کتاب اللہ

۲ سنت رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم

۳ اجماع امت

۴ قیاس

وہ شعر

استدلال وحی سے ہو گا یا

غیر وحی سے اگر استدلال وحی سے ہو تو

اسکی دو حالتیں ہیں وحی متلو ہوگی یا غیر

متلو اگر متلو سے وحی تو کتاب اللہ 4 سے

اگر وحی غیر متلو ہے تو سنت رسول اللہ علیہ وسلم

اگر استدلال غیر وحی سے ہے تو اس میں

دو امور ہیں بعض کا قول ہو گا یا عمل

کا قول ہو گا اگر عمل کا قول ہے تو اجماع

امت اگر بعض کا قول ہے تو قیاس

ہے

جنرہ ب

اہول فقہ کی تعریف

اہول

فقہ کی تعریف دو طرح سے کی گئی ہے

۱) خدا انصاف وہ ایسا ملکہ ہے جس کے

ذریعہ شرعی احکام تفصیلی دلائل سے
معلوم کیے جائیں
۵ حوالے

ایسے قواعد و احکام جو
سوائے شرعی احکام کا استنباط کیا جائے
مواضع

دلائل الیقین

کتاب سنت

اجماع اور قیاس ہیں
فرہر

شرعی احکام کو تفصیلی دلائل سے
جاننا اور مسائل کو استنباط کرنے کیلئے
قواعد معلوم کرنا
تزوج

کتاب اللہ کے تعریف

علامہ

اللہ المنزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم المتعبد بتلاوته
یعنی اللہ تعالیٰ کا وہ عہد جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پر نازل کیا گیا اس کے تلاوت کرنا عبادت ہے
تعریف اس کی قیود کے فوائد

علامہ اللہ اس میں

تمام آسمانی کتب شامل ہیں، المنزل علی محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کی قیود سے تمام آسمانی کتب خارج ہو
گئیں، شریف، قرآن، یاس، باقی وہ گبرا المتعبد بتلاوته
کے قیود سے قرآن کریم کا منہ امتیاز بیان ہوا
ہے یعنی اس کی تلاوت عبادت کا درجہ رکھتی ہے

جزء د

نور الانوار کس کتاب کی شرح ہے

الجواب

کتاب نور الانوار کتاب المذاکر

شرح ہے

سوال نمبر ۲

جزء الف

الجواب قرآن کی وضع

نظم اور معنی کے اعتبار

سے اقسام شرعیہ کی محل پر اقسام ہیں

۱ خاص ۲ عام ۳ مشترک ۴ مؤکل

۵

نظم قرآن کی معنی پر دلالت کے اعتبار سے چار

اقسام ہیں اگر نظم قرآن کی معنی پر دلالت والے

ہوں تو اس کے تحت چار اقسام ہیں

ظاہر نص مفسر محکم

اگر نظم قرآن کی معنی پر دلالت والے نہ ہوں تو

اس کے تحت چار اقسام ہیں

خفی مشکل مجمل متشابہ

جزء ب

خاص کی تعریف

خاص سے

مراد وہ لفظ ہے جو حرف ایک معلوم و معین

معنی پر مسمیٰ معلوم کیلئے وضع کیا گیا ہو

مثال

زید (تخصیص فرد) رجل (تخصیص نوع)

انسان (تخصیص جنس)

حکم
خاس سے قطعاً اور یقینی علم حاصل
ہوتا ہے اور اس پر عمل کرنا واجب ہے اور
اگر اس سے مقابلہ خبر واحد اور قیاس آجائے
اور دونوں کو جمع کرنا ممکن ہو تو دونوں پر عمل
کریں گے ورنہ کتاب اللہ کے خاص پر عمل کریں
گے خبر واحد اور قیاس کو ترک کر دیں گے

سوال نمبر (3)

جزء الف

مذکورہ عبارت کی نور الانوار کی روشنی

میں توضیح

عموم مجاز کے تحت مثال

احناف

کے ہاں مجاز عام ہوتا ہے اس پر ابن عمر
رضی اللہ عنہما کی حدیث کو مستفیع کرتے ہیں
اے یسوعوا الدرہم بالدرہمین ولا الصاع بالصاعین
اس میں حقیقی معنی تو مراد نہیں ہو سکتے کیونکہ
صاع کے حقیقی معنی ظروف اور برتن کے ہیں
جو صاع لکڑی کا ہوتا ہے اس ایک برتن کا
دو برتنوں کے بدلے فروخت کرنا شرعاً جائز
ہے ~~حدیث~~ حدیث، یاں میں ایک صاع کو
دو صاع کے بدلے فروخت کرنا ناجائز ہے
تو حدیث میں مراد صاع سے ظروف نہیں بلکہ
حدیث سے مجازی معنی مراد ہے یعنی صاع کے
اندر جو چیزیں آجائیں ہیں صاع کے ذریعہ اس کا
اندازہ لیا جائے

2021

المحل فقہ

پرچہ

شواہد کے ہاں مجاز خاں سے اور وہ ہر عام سے
 مراد اناج گندم باجرہ چاول وغیرہ لیتے ہیں
 اس اناج والے ایک ہر عام کو دو ہر عام کے بدلے
 فروخت کرو احناف کے ہاں ہر عام سے مراد ہر
 وہ چیز ہے جو ہر عام میں داخل ہو ہر عام کے
 ذریعے انوازہ کیا جاتا ہو چاہے وہ اناج ہو یا اناج
 کے علاوہ جو ناز وغیرہ ہوں احناف کے ہاں
 جس طرح ایک ہر عام بھرا اناج دو ہر عام بھرا اناج کے
 بدلے فروخت کرنا ناجائز ہے اس طرح ایک
 ہر عام جو ناز کا دو ہر عام جو ناز کے بدلے فروخت
 کرنا ناجائز ہے

جنرل ب

مؤول کی تعریف

ایک لفظ کے کئی

معانی میں سے ایک کو راجح قرار دینا
 جسے عین کے کئی معانی ہیں مگر ان میں سے
 قہر عین جاریہ (پہتا ہوا چشم) مراد لینا
 اور اس معنی کو راجح قرار دینا

حکیم

اس پر عمل کرنا واجب ہے اس احتمال کے
 ساتھ کہ یہ معنی غلط ہو دو سرا معنی صحیح
 ہو مؤول ظنی ہے قطعی نہیں ہے اس کے منکر کو
 مافر نہیں کہا جائے گا

جنرل ج

عبارة النص کی تعریف

عبارة النص کی عبارت ہی
 سے مقصود ہوا نص کی عبارت ہی

اس کے واضح الفاظ میں اصراحت کر دے
مثال

جیسے احل اللہ البیع و حرّم الربوا میں اس بات کی
دالالت ہے کہ بیع حلال اور سود حرام ہے
اشارۃ النص کی تعریف

نص کے الفاظ میں کوئی ایسا اشارہ
پایا جائے جو اس کے معنی پر دالالت کرے
مثال

جیسے شاورہم فی الامر اور معاملہ میں ان سے
مشورہ کیجئے اس آیت میں اس بات کی طرف اشارہ
ہے کہ امن میں ایک گروہ ہونا چاہیئے جو امت
میں نمائندہ کرے اور اس سے معاملات کے بارے
میں مشاورت کرے اس دالالت کو دالالت اشارہ

بھی کہا جاتا ہے

سوال نمبر ④

جزء الف

ترجمہ

ہیں اگر لفظ کل نکرہ پر داخل ہو تو نکرہ
کے افراد میں عموم ثابت کرے گا کیونکہ افراد کا عموم
اس کا لغوی مراد ہوتا ہے اگر یہ (قول) معروف
پر داخل ہو تو معروف کے اجزاء کا عموم اس کا اثر ہے
مراد ہے یہاں تک کہ فرق ^{الموجود} کیا ہے کہ ان کے اس
قول میں کل الرمان ماکول اور کل الرمان ماکول
کے درمیان فرق و کذب کا

جنزاد ہے

عموم افراد اور عموم اجزاء میں فرق،
لفظ دخل، اگر نکرہ پر داخل ہو تو اس کے مداخل
افراد کو عموم افراد کہا جاتا ہے
اگر لفظ دخل، معرفہ پر داخل ہو تو اس کے مداخل
افراد کو عموم اجزاء کہا جاتا ہے
دونوں کی مثالیں یہ ہیں
① کل الرمان مأكول، کل الرمان مأكول
کل اور علما میں فرق

لفظ دخل اپنے مداخل کے ہر فرد
کو اس طرح کر دیتا ہے کہ اس کے ساتھ کوئی
دوسرا فرد نہیں ہے مثلاً کل انسان حیوان
انسان کا ہر فرد اللہ، اللہ حیوان ہے ایسا نہیں ہے
کہ انسان کے تمام افراد علی، سبیل الاجتماع حیوان ہیں
ہیں دخل ما سے ساتھ ملا ہوا ہو گا تو عموم افعال
ثابت کرتا ہے افعال پر عملہ داخل ہو کر مصادر
میں عموم ثابت کرتا ہے اس لیے کہ کل لازم اضافت
ہے اسماء کا عموم ہمنا ثابت ہوتا ہے مثلاً فلما تزوجت
امراة فھن طالق کے معنی میں ہے کل وقت الزوج امراة
فھن طالق یعنی جس وقت بھی میں عورت سے نواہ
کروں گا اس پر طلاق واقع ہو جائے گی مگر عموم
افعال کے ضمن میں عموم اسماء بھی ثابت ہو جاتا ہے
کیونکہ اسماء افعال سے جو نہیں ہیں نیز کل میں
لمراحت عموم اسماء ہوتا ہے اور عموم افعال
ہمنا ہوتے ہیں

خروج

لا رجل فی الدار ایک قانون کی مثال ہے

وہ قانون اسپر مثال منکرہ کا انطباق

قانون

یہ مثال اس قانون کی ہے نکرہ اس وقت

عام واقع ہوتا ہے جس وقت تحت نفی ہو

کیونکہ نکرہ کے اکل وضع یا تو مابیت پر ہوتا ہے

یا فرد واحد غیر معین پر ہوتا ہے اس لیے جب اسپر

حرف نفی داخل ہوگا تو عام ہو جائے گا اگر نفی عام

نہ ہو تو مابیت یا فرد غیر معین کی نفی نہ ہوگی

اگر نکرہ (میں) استغراقیہ سے معنی کو شامل ہو تو وہ

عموم میں نفی ہوگا اگر من استغراقیہ کے معنی کو

نہ ہو تو عموم میں ظاہر ہوگا اگرچہ خصوص کا بھی

احتمال رکھتا ہو

اس کی مثال یوں ہے کہ اس عموم

کی دلیل اجماع اہل لغت ہیں لا الہ الا اللہ اس

شخص کے جواب میں کہا جاتا ہے جو کہ

ہل من الہ الا اللہ نیز منکرہ مثال یعنی لا رجل فی الدار

میں بھی نکرہ نفی کے تحت داخل ہے اور اسی قانون

کے مطابق یہ عموم کا فائدہ دیتا ہے